السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہسپتال کو زکوۃ دی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کی ادائیگی کرتے وقت اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ زکوۃ وہاں خرچ کی جائے جہاں اللہ نے حکم دیا ہے ۔ اللہ مصارف زکوۃ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

''إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ التوبة:60

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالی نے مصارف زکوۃ محدود کردیئے ہیں ، لہذا زکوۃ انہی مصارف میں خرچ کرنا ضروری ہے ۔ اور ہسپتال ان میں شامل نہیں ہے ۔

ہسپتالوں میں عموما مستحقین کا خیال نہیں رکھا جاتا ، بلکہ مستحق وغیر مستحق سب کا برابر علاج کیا جاتا ہے جس میں امیر لوگ بھی شامل ہوتے ہیں ۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ زکوۃ کو ان مذکور مصارف ہی میں محدود رکھا جائے اور ہسپتالوں وغیرہ کے لئے دیگر مدات مثلا صدقہ وغیرہ سے خرچ کیا جائے ۔

اور اگر ہسپتال کے ذمہ داران دین وتقوی میں معروف ہوں اور مستحق وغیر مستحق میں فرق کرتے ہوں اور مال زکوۃ صرف مستحقین پر خرچ کرتے ہوں تو امام ابو حنیفہ اور امام ابن تیمیہ کے نزدیک ایسے ہسپتال میں زکوۃ دی جا سکتی ہے ۔ جبکہ زکوۃ کی قیمت فقیر کے حق میں زیادہ نفع مند ہو۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1